السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مولانا محمد حسین بٹالوی مرحوم اپنے آپ کو حنفی اہل حدیث کہلاتے تھے۔ اس کی کیا وجہ ہے کیا مولانا نذیر حسین محدث دہلوی بھی تقلید شخصی کو صحیح سمجھتے تھے؟ جزاکم اللہ خیرا

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مولانا محمد حسین بٹالوی مرحوم جس معنی سے حنفی اہل حدیث کہلائے اس معنی سے تقلید شخصی کی شرعی حیثیت کچھ نہیں رہتی۔ کیونکہ اہل حدیث کے ساتھ حنفیت کے اضافہ کا صرف یہ مطلب ہے کہ جو مسئلہ قرآن وحدیث سے نہ ملے اس میں اپنی رائے سے کسی امام کا قول لینا بہتر ہے۔ اور ہندوستان میں چونکہ حنفی مذہب زیادہ مروج ہے اس لیے انہی کی موافقت ان کو انسب معلوم ہوئی۔ اس کا حاصل یہ ہے کہ کوئی اور زیادہ مذہب مروج ہوتا۔ تو اس کی موافقت کرتے۔ گویا تقلید شخصی شرعاً کوئی شے نہیں۔ صرف رواجی شے ہے اور وہ بھی صرف اس وقت جبکہ قرآن وحدیث سے کوئی مسئلہ نہ ملے۔ اگرچہ ہم اس سے بھی مولانا محمد حسین مرحوم کو غلطی پر سمجھتے ہیں۔ کیونکہ رواج سے متاثر ہونا علم کی شان نہیں۔ بلکہ جس عوام کا قول کسی وجہ سے راجح اور انسب معلوم ہولے لیا جائے۔ نیز ہمیشہ ایک قول لینے میں عوام کو غلط فہمی ہوتی ہے کہ شاید ہر مسئلہ میں یہی مذہب حق ہے۔ چنانچہ تقلید شخصی دنیا میں اس طرح پھیلی پھولی اور آپ کو بھی مولوی محمد حسین مرحوم کی حنفیت کے اضافہ سے دھوکا لگا ہے۔ اس لیے ہمارا کہنا تو یہی ہے کہ مولوی محمد حسین مرحوم نے غلطی کی۔ لیکن اگر آپ یا دیگر حنفی مولوی محمد حسین مرحوم کی روش اختیار کر لیں تو قریباً سارے مرحلے طے ہو جائیں۔ اور وہ صرف انیس بیس کا فرق رہ جائے۔

وباللہ التوفیق

فتاویٰ اہلحدیث

کتاب الایمان، مذاہب، ج1ص108

محدث فتویٰ